سوال

(71)جھوٹ اور دھوکے سے امریکہ کا گرین کارڈ حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکہ میں ایک نظام ہے جسے ’گرین کارڈ‘‘ کا نظام کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کسی غیر ملکی کا ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مستقل رہائش اختیار کرنا۔ گرین کارڈ مندرجہ ذیل صورتوں میں مل سکتا ہے۔

(الف) کوئی شخص یہ ثابت کردے کہ وہ اپنے ملک کے سیاسی حالات کی وجہ سے وہاں نہیں رہ سکتا۔

(ب) یا وہ کسی امریکی عورت سے شادی کرلے۔

سائل عرض کرتا ہے کہ ’’میں نے جھوٹ بول کر حیلے بہانے سے یہ ثابت کردیا کہ میں شق (الف) میں شامل ہوں۔ اس طرح مجھے امریکہ میں مستقل رہائش مل گئی۔ اس کے علاوہ امریکہ حکومت مجھے یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہونے کی بنا پر نقد امداد بھی دیتی ہے۔ میں غریب آدمی ہوں اور اپنے بارے میں فتویٰ چاہتا ہوں۔

اولاً: میں نے جھوٹ بول کر اپنے آپ کو غریب اور ضرورت مند ثابت کیا۔ مقصد یہ تھا کہ میں یہاں تعلیم جاری رکھ سکوں۔

ثانیاً: میں اس بارے میں شرعی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے جو رقم ملتی ہے وہ حرام ہے یا حلال؟ اور اب میں کیا کروں جبکہ میں حکومت امریکہ کی اس امداد کے بغیر گزارا بھی نہیں سکتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے غیر مسلم ملک کی شہریت اختیار کرنا حرام ہے۔

جھوٹ بولنا حرام ہے۔ اس کے متعلق قرآن وحدیث کے بہت سے دلائل موجود ہیں۔ مثلاً ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

''اے مومنو!اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ'' (التوبہ ۹/۱۱۹)

اور ارشاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِى اِلَى الْفُجُوْرِ وَالْفُجُوْرُ يَهْدِى اِلَى النَّارِ)

''جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے ۔[1]

اس حیلہ اور جھوٹ کے ذریعہ ان سے مال لینا حرام ہے اور جو لیا جا چکا ہے اسے واپس کرنا واجب ہے ، اگر جس سے لیا ہے اسے واپس کرنا ممکن نہ ہو تو ، واجب ہے کہ غریبوں پر خرچ کر دیا جائے یا کسی خیراتی پروگرام میں لگا دیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کی جائے ۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۴۹۵)

---

[1] صحیح بخاری حدیث نمبر : ۶۰۹۴ ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر : ۲۶۰۶

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 78